No. 05

THE

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS

OF

THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE

OFFICIAL REPORT

Monday, the 9th August, 1974

(Contains Nos. 1—21)

CONTENTS

PRINTED BY THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD

PUBLISHED BY THE NATIONAL BOOK FOUNDATION, ISLAMABAD

Mr. Yahya Bukhtiar: Those are not denied, Sir.

Mr. Chairman: That's not denied.

Mr. Yahya Bukhtiar: That's not denied.

Mr. Chairman: That is admitted.

Mr. Yahya Bakhtiar: They say that in the publication of 'Al-Badar'....

Mr. Chairman: Yes.

Mr. Yahya Bakhtiar: .... The poem, is given without any comments or note.

Mr. Chairman: Without any comments.

Mr. Yahya Bakhtiar: And so far as the other is concerned,.....

Mr. Chairman: Yes.

Mr. Yahya Bakhtiar:........They have seen it; they will give the reply tomorrow.

Mr. Chairman: Yes.

The Delegation is permitted to withdraw.

جناب یحییٰ بختیار: وہ تو آ گیا ناں جی، قاضی اکمل کا بیان ہے جو اس............

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: اٹارنی جنرل صاحب کے توسط سے ایک بات عرض کرنی تھی، وہ یہ کہ ڈیلیگیشن نے آج بعض فتاویٰ کا ذکر کیا ہے، witness نے۔ تو وہ اوریجنل فتاویٰ............(مداخلت) دیکھئے ناں، ہم تمام اوریجنل بکس ان کو سپلائی کرتے ہیں تو وہ اوریجنل فتاویٰ............

Mr. Chairman: That we will discuss just afterwards.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: ان سے اوریجنل فتاویٰ طلب کیے جائیں۔

Mr. Chairman: That we will discuss.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: انھوں نے کہا ہے کہ اہل حدیث نے جو فتاویٰ دیے ہیں، ....

Mr. Chairman: Just afterwards.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: ان سے اوریجنل مانگے جائیں تا کہ وہ داخل کریں۔

جناب یحییٰ بختیار: میں پوچھ لیتا ہوں، مولانا! میں پوچھ لیتا ہوں۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: بغیر اوریجنل کے ان کا بیان مکمل نہیں ہونا چاہیے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، مولانا! میں پوچھ رہا ہوں، مجھے مولانا نے پہلے ہی کہا تھا۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: جب ہم اوریجنل داخل کرتے ہیں ....

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: .... وہ کیوں نہیں داخل کرتے ہیں؟

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے، وہ پوچھ رہے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ نے مجھے کہا اور میں بھول گیا۔ وہ میں نے مرزا صاحب سے عرض کرنی تھی۔

(مرزا ناصر احمد سے) جو فتاویٰ کا ذکر کیا آپ نے صبح کی نشست میں ....

مرزا ناصر احمد: جی، جی۔

جناب یحییٰ بختیار: .... جب آج صبح کی نشست میں، یہ جو بریک سے پہلے کی نشست تھی، آپ نے جو ذکر کیا کہ یہ فتاویٰ بریلویوں، وہابیوں نے دیے ہیں ....

مرزا ناصر احمد: ہاں، اس زمانے میں دیے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: تو وہ جو کتابیں ہیں ______ اوریجنل سے ان کا یہ مطلب نہیں کہ جو انھوں نے پہلے لکھا تھا ______ جو کتابیں ہیں وہ آپ ذرا دکھا دیں ان کو، جہاں سے آئی ہیں۔

مرزا ناصر احمد: ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں۔

مرزا ناصر احمد: ٹھیک ہے، وہ کل پیش کر دیں گے؟ یہاں رکھ دیں گے۔

جناب چیئرمین: کل آجائیں گی کتابیں۔

The witness has promised to bring the books tomorrow____ the original books.

مرزا ناصر احمد: ہاں، اوریجنل بکس، وہ لائبریری میں دے دیں گے۔

Mr. Chairman: The Delegation is permitted to withdraw; tomorrow at 10.00 a.m.

دس بجے صبح جی۔

(The delegation left the Chamber.)

Mr. Chairman: Honourable members may kindly keeps sitting.

نہیں، ہاں، بند کر دیں جی،

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: ان کو تو چونکہ جانے سے پہلے بتانا تھا کہ وہ لے کے آئیں گے واپس۔

جناب چیئرمین: نہیں نہیں۔

PRODUCTION OF ORIGINAL FATWAHS

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: مطلب عرض کرنے کا یہ ہے نہیں نہیں، میں دوسری بات عرض کر رہا ہوں، آپ کے توسط سے آنریبل عزت مآب اٹارنی جنرل صاحب سے عرض کروں گا کہ کتابیں جو ہیں مختلف، وہ انھوں نے بھی اپنے یہاں چھاپی ہیں، مسلمانوں میں misunderstanding پیدا کرنے کے لیے، ان کو آپس میں لڑانے کیلئے۔ اور یجنل فتاویٰ____ ''اوریجنل'' کا مطلب یہ ہے کہ وہ فتاویٰ جو علمائے ہندوستان نے، پاکستان نے اہلحدیث نے، غیر مقلد نے، کسی نے بھی issue کئے جائیں، اس پر مفتیوں کی مہر ہوتی ہے............

جناب چیئرمین: نہیں، نہیں، اس میں عرض کروں ....

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: .... مثلاً دیوبند دارالعلوم، میں عرض کرتا ہوں، ......

جناب چیئرمین: میری سن لیں۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: ایک منٹ، میں عرض کرلوں۔

جناب چیئرمین: ایک منٹ میری ....

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: مجھے عرض کرنے دیں آپ ....

جناب چیئرمین: ایک منٹ، ....

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: میری بات پوری ہونے دیں آپ ....

جناب چیئرمین: Controversy ختم ہو جائے گی، وہ کتاب اپنی پیش کریں گے جس میں ان فتاویٰ کا ذکر ہوگا۔ آپ ان سے صرف ایک سوال کر سکتے ہیں کہ یہ فتاویٰ، سوائے آپ کی کتابوں کے، اگر واقعی ان علماء نے دیے تھے، تو کسی اور کتاب میں ان عالموں کی یا ان مدرسوں کی یا ان مکتبوں کی ہے یا نہیں ہے۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: بالکل، میں اس کی تائید کرتا ہوں کہ ....

Mr. Chairman: This one question will solve the problem.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: ''فتاویٰ'' کی شکل ____ میں ایک بات عرض کر دوں ____ فتویٰ جو ہوتا ہے، مثلاً دارالعلوم دیوبند سے ایک فتویٰ نکلا، اس پر مفتی کی اصل مہر لگی ہوئی ہوتی ہے، اور دارالعلوم دیوبند سے وہ فتوے شائع ہوتے ہیں۔ اور بریلی سے جو فتاویٰ نکلے ان پر مفتی کی مہر ہوتی ہے باقاعدہ ....

جناب چیئرمین: اور جو فتوے آپ جاری کرتے ہیں!

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: .... علمائے فرنگی محل سے جو فتاویٰ نکلتے ہیں، مثلاً ملتان سے، خیر المدرس سے، قاسم العلوم سے، انوار العلوم سے، فتاویٰ نکلتے ہیں ....

جناب چیئرمین: اور جو آپ فتاویٰ جاری کرتے ہیں!

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی:............اوریجنل ہوتی ہے وہ، اس پر، سب پر مہر ہوتی ہے مفتی کی۔ تو وہ اوریجنل فتاویٰ ان کو پروڈیوس کرنے چاہیں۔ اگر وہ اوریجنل فتاویٰ پروڈیوس نہیں کرتے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ گواہی غلط دے رہے ہیں۔ اور ہم کو تردید کرنی چاہیے۔

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں! میں............

Mr. Chairman: ٹھیک ہے۔ The question will come.

Yes, Mr. Attorney-General.

جناب یحییٰ بختیار: میں جناب مولانا صاحب سے............

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی:............کا طریقہ معلوم ہو جائے۔

جناب یحییٰ بختیار: میں مولانا صاحب! میں مولانا صاحب............!

Mr. Chairman: The reporters can go. They are free............

جناب یحییٰ بختیار:............میں نے اتنا عرض کیا کہ جب آپ نے کہا............

Mr. Chairman: It is just our discussion.

The Special Committee of the whole House subsequently adjourned to meet at ten of the clock, in the morning, on Saturday, the 10th August, 1974.
